السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آپ کی کسی خاص فقہی مذہب سے وابستگی ہے ، فتوی اور دلائل کے لئے آپ کا طریق کار کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فقہ میں میرا مذہب وہ ہے جو امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیہ کا مذہب ہے لیکن بر سبیل تقلید نہیں بلکہ ان اصولوں کی اتباع کے طور پر جنہیں انہوں نے اختیار فرمایا تھا۔ اختلافی مسائل میں میرا طریق کار یہ ہے کہ میں صرف اسے ترجیح دیتا ہوں جو از روئے دلیل راجح ہو اور اسی کے مطابق فتوی دیتا ہوں خواہ وہ مذہب حنابلہ کے موافق ہو یا مخالف ، کیونکہ حق اس بات کا مستحق ہے کہ اس کی اتباع کی جائے ، ارشاد باری تعالی ہے :

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَـٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ ذَ‌ٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا 59 ... سورة النساء

’’اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے تو اگر اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا انجام (نتیجہ) بھی اچھا ہے۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص439

محدث فتویٰ